

دارالافتاء جامعہ نعیمیہ



طہارت کا ایک مسئلہ

سوال:

کموڈ استعمال کرتے وقت پا کی کیسے حاصل کریں، نماز ہو جائے گی یا نہیں؟، (علام مرتضی، لاہور)۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
الْجَوَابُ بِعَوْنَ الْهَدِيكُ الْوَهَابُ

استنجا کرنے کے لیے کموڈ استعمال کرنا درست ہے، کموڈ پر بیٹھتے وقت آدمی کے بدن کا جو حصہ کموڈ سے مس کرتا ہے، اگر اس پر ناپاک چھینٹے ہوں تو ٹشوپیپر یا کسی چیز سے اسے خشک کر لیں۔ کموڈ ایسے اجزاء سے بنا ہوتا ہے جو سام دار نہیں ہوتے اور اس میں پانی جذب نہیں ہوتا، اس لیے اگر اس پر بالفرض ناپاک قطرے ہوں تو ٹشوپ سے خشک کرنے سے وہ صاف ہو جاتا ہے۔ استنجا پانی سے کیا جاسکتا ہے، کیونکہ آج کل مسلم شاور دستیاب ہیں اور صفائی میں مبالغہ اور احتیاط کے لیے ٹشوپیپر بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ مسجد قبا والوں کے لیے قرآن کریم میں تعریفی کلمات آئے ہیں، فرمایا:

”لَسْجِدُ أَسَسَ عَلَى التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَخْتَىٰ أَنْ تَقْعُمَ فِيهِ فَيُوَرِّجَأُنْ يُجْبِونَ أَنْ يَتَظَهَّرُواٰ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُظَهِّرِينَ“۔

ترجمہ: ”البتہ جس مسجد کی بنیاد پہلے روز سے ہی تقوی پر رکھی گئی ہے، وہ اس بات کی زیادہ حق دار ہے کہ آپ اس میں ہوں، اس میں ایسے مرد ہیں جو خوب پا کیزہ ہونے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ زیادہ پا کیزگی حاصل کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے، (النوبہ: 108)۔“ حضرت عویم بن ساعدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ”إِنَّ الَّبَيْنَ حَسَدُ الظُّهُورِ أَتَاهُمْ فِي مَسْجِدِ قُبَّةِ الْمَقَامِ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَدْ أَخْسَنَ عَلَيْكُمُ الشَّنَاعَ فِي الظُّهُورِ فِي قَصَّةِ مَسْجِدِكُمْ، فَمَا هَذَا الظُّهُورُ الَّذِي تَكَظَّهُونَ بِهِ، قَالُوا: وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ! مَا نَعْلَمُ شَيْئًا إِلَّا أَنَّهُ كَانَ لَنَا جِيَرًا مِنَ الْيَهُودِ، فَكَانُوا يَغْسِلُونَ أَدْبَارَهُمْ مِنَ الْغَ�طِ فَغَسَلْنَا كَمَا غَسَلُوا“۔

ترجمہ: ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل قبلے فرمایا: میں نے اللہ تعالیٰ سے سنا کہ وہ تمہاری پا کیزگی حاصل کرنے کی تعریف فرماتا ہے، تم کس طرح پا کیزگی حاصل کرتے ہو، انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہمیں اور کسی چیز کا پتا نہیں، لیکن ہم نے دیکھا کہ ہمارے یہودی پڑوی براز سے فارغ ہونے کے بعد پانی سے استنجا کرتے ہیں، پس ہم بھی اس طرح کرتے ہیں، (مندادہ: 15485)۔“ (جاری ہے۔۔۔)

(2)

(2) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ آیت (النوبہ: 108) اہل قبا کے متعلق نازل ہوئی ہے، وہ پانی کے ساتھ استخراج کرتے تھے تو ان کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی، (سنن ترمذی: 3100)۔



مفتی منیب الرحمن
رئیس دارالافتاء دارالعلوم نعیمیہ، کراچی



26 اگست 2023ء